دولتِ اسلامیہ

اور

خوفناک قتل کے طریقے

انتساب

دولتِ اسلامیہ کے نڈر اور جانباز مجاہدین کے نام

جو اپنا آج امت کے کل پر لٹا رہے ہیں

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدا ہے اللہ رب العزت کے بابرکت نام سے جو دلوں کے چھپے راز تک جانتا ہے۔

یہ اور ان جیسی تحاریر لکھنے کا مقصد صرف اور صرف آپ کو حقیقت آشنا کرنا ہے۔ باقی دلوں پر آ جانے والی گرہوں کو کھولنے والا صرف اور صرف اللہ ہے کیونکہ وہی مقلب القلوب ہے۔

اور

اے امتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! خوش ہو جاؤ کہ تمہارا مستقبل تابناک ہے۔ یہ ذلتیں ختم ہونے والی ہیں صرف تمہیں جاگنا ہو گا۔ آستیں میں چھپے سانپوں کو پہچاننا ہو گا۔ لوگ بہت جبے قبے پہن کر آئیں گے تمہیں اسلام کا نام لیکر گمراہ کریں گے ایسے علماء سو سے دور ہو جاو ورنہ یہ تمہیں بہت دور تک بھٹکا دیں گے۔ نام نہاد جہادیوں اور ایسی تنظیموں سے دور رہو، اعلان بیزاری کرو جو دعوی تو بہت کرتے ہیں مگر عملی طور پر کچھ نہیں کرتے۔ وہ، وہ کچھ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں ہیں۔

ساری تعریفات، سارے نیک کلمات صرف اللہ واحد لاشریک کے لیے ہیں درود وسلام ہو نبی مکرم حضرت محمد الرسول ﷺ پر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور آخری رسول ہیں اما بعد

اگر ہم چاہتے ہیں کہ کشمیر میں ہندووں کا ظلم بند ہو جائے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ کوسوو، چیچنیا، فلسطین و غزہ، سربیا، بوسنیا، برما، وزیرستان میں مسلمانوں پر ہونے والا ظلم، زیادتی ختم ہو جائے

تو

ہمارے لیے صرف ایک ہی راستہ ہے

اور

وہ یہ ہے کہ

ہم کفر کی اینٹ کا جواب پتھر سے دیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ کفار کی دست برد سے ہماری بیٹیاں محفوظ ہو جائیں تو ہمیں تلوار اٹھانی ہو گی۔

اگر ہم عافیہ صدیقی جیسی ہزاروں بہنوں کی رہائی چاہتے ہیں تو پھر ہمیں گولہ بارود سے پیار کرنا ہوگا۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری عورتوں کا تقدس برقرار رہے۔

اور ہماری ماؤں بہنوں کے سروں سے چادر اتارنے اور نوچنے والوں کا ہاتھ کاٹا جائے تو پھر ہمیں کلاشن اور راکٹ لانچروں سے محبت کرنی ہوگی۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ

اسلام کا بول بالا ہو۔

کلمتہ اللہ بلند ہو۔

دین کا نفاذ ہو۔

شریعت کو مکمل مانا جائے۔

دین سارے کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے۔

تو پھر صرف ایک ہی راستہ ہے۔

صرف ایک ہی طریقہ ہے۔

صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔

دشمن کو قوت سے جواب دیا جائے۔

لواء التوحید کو تھام کر میدانوں کا رخ کیا جائے۔

اللہ کی راہ میں آنے والے زخموں سے محبت کی جائے۔

دین کو اپنے خون سے سیراب کیا جائے۔

جہاد و قتال ہی ایک واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے اسلام کو قوت ملے گی۔

اسی ذریعہ سے اللہ کا دین نافذ ہو گا۔

اگر کوئی اس کے علاوہ بھی کوئی طریقے چاہتا ہے تو وہ سارے طریقے باطل ہیں۔

انکی شکلیں خوشنما ہو سکتی ہیں مگر وہ سارے طریقے ناقابل عمل ہیں اور ان کا کوئی مثبت نتیجہ نہیں نکلنے والا

اسلام کی عظمت چاہنے کے لیے

اسلام کو عظمت بخشنے کے لیے

ہمیں بنیاد پرست بننا ہو گا۔

ہمیں انتہاء پسندی اختیار کرنی ہو گی۔

ہمیں شدت پسندی اختیار کرنی ہو گی۔

اور دشمن کو دہشت زدہ کرنے کے لیے ہمیں دہشت گرد بننا ہو گا۔

اور

ایسی ہی دہشت گردی کا حکم میرے رب نے دیا ہے

اللہ نے کہا اپنے کلام مجید میں

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

اور تم لوگ جہاں تک تمہارا بس چلے، زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے اُن کے مقابلہ کے لیے مہیار کھو تا کہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دُوسرے اعداء کو دہشت زدہ کرو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہر گز ظلم نہ ہو گا۔

دہشت گردی کو عربی میں ارہاب کہتے ہیں اور دہشت گرد کو ارہابی

عمل کی دنیا میں قوت کا جواب منطق سے نہیں دیا جاسکتا۔

یاد رکھو

عمل کی دنیا میں قوت کا جواب منطق / فلسفہ / باتیں اور دعوت کے ذریعے نہیں دیا جاتا بلکہ قوت کا جواب اس سے زیادہ قوت کے ذریعے دیا جاتا ہے۔

بھیڑیا شیر کے فولادی پنجوں کا احترام کرتا ہے بھیڑوں کی منطق سے مرعوب نہیں ہوتا۔

دولت اسلامیہ - - - - اگر متشدد ہے تو وہ بالکل ٹھیک ہے۔

دولت اسلامیہ - - - - اگر خوفناک طریقوں سے قتل کر رہی ہے تو وہ بالکل ٹھیک کر رہی ہے۔

دولت اسلامیہ - - - - اگر کفار جواسیس مرتدین اور باغیوں کی گردنوں کو تن سے جدا کر رہی ہے تو وہ بالکل ٹھیک کر رہی ہے۔

دولت اسلامیہ - - - - -اگر کفار مرتدین جواسیس اور صحوات کو ذبح کر رہی ہے تو وہ بالکل حق پر ہیں۔

دولت اسلامیہ - - - - -اگر پختہ قبروں کو ہموار کر رہی ہے تو وہ بالکل ٹھیک ہے۔

دولت اسلامیہ - - - - -اگر مزاروں کو ڈھا رہی ہے تو وہ بالکل ٹھیک کر رہی ہے۔

دولت اسلامیہ - - - - -اگر بتوں کو توڑ رہی ہے تو وہ بالکل حق پر ہیں۔

لوگ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ صلح جوئی اور امن پسندی سے کفار اور دشمن رام ہو جائیں گے۔

لوگ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ نرم پالیسیاں اختیار کر لینے سے مسلمانوں پر ہونے والا ظلم رک جائے گا۔

تو یہ لوگ غلط ہیں۔

کیوں کہ

صلح جوئی، امن پسندی، اور نرم پالیسیاں اختیار کر کے کفار اور دشمن کی جارحانہ پالیسیوں کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔

یہ ایک خود فریبی ہے۔

کفار ہر جگہ پر مسلمانوں پر زندگی تنگ کیے جارہے ہیں اور ہم امن کی اپیلیں کرتے رہیں۔ ہم صلح کی کانفرنسیں کرتے رہیں۔ ہم بین الاقوامی عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹاتے رہیں۔

دنیا میں تلوار کا جواب صرف تلوار ہی دے سکتی ہے۔

اُٹھو ! !

اُٹھو ! !

اُٹھو ! !

میری امت کے جوانو ! اے غیور جوانو ! اُٹھو ! !

میری ملت کے فرزندو ! اُٹھو ! !

اسلام کے جیالو ! اُٹھو ! !

رب کے غلامو ! اُٹھو ! !

صحابہ کے دیوانو ! اُٹھو ! !

اُٹھو ! ! اُٹھو ! ! اُٹھو ! !

بوڑھے بھی بیدار ہوں۔ جوان بھی اٹھ کھڑے ہوں۔ عورتیں بھی خنساء کی تاریخ دہرائیں۔

اُٹھو ! !

یہ آرام کرنے کا وقت نہیں ہے۔

یہ بیانات جاری کرنے کا وقت نہیں ہے۔

یہ مذمتیں کرنے کا وقت نہیں ہے۔

یہ احتجاج ریکارڈ کروانے کا وقت نہیں ہے۔

یہ صدارتوں کے لیے لڑنے جھگڑنے کا وقت نہیں ہے۔

یہ عہدوں اور کرسیوں کے لیے مارا مارا پھرنے کا وقت نہیں ہے۔

یہ خندقیں کھودنے کا وقت ہے۔ یہ مورچے بنانے کا وقت ہے۔

یہ اپنے اسلحے کو آزمانے کا وقت ہے۔

یہ ٹینکوں کی گڑگڑاہٹ کا وقت ہے۔

اپنی جوانیوں کو اسلام کے لیے کھپا دینے کا وقت ہے۔

اُٹھو!!

اور صرف کفار پر ہی نہیں بلکہ شیعہ روافض کا قتل عام کرتے ہوئے، سارے مرتدوں، صحوات اور باغیوں کو قتل کرنے کا وقت ہے۔

کسی مصلحت کا شکار نہ ہو جانا۔

کسی وسوسے میں نہ پھنس جانا۔

کسی تردد کا اظہار نہ کرنا۔

جتنا ضروری کفار کا قتل کرنا ہے اس سے زیادہ اہم شیعہ کو قتل کرنا ہے۔

جتنا ضروری یہودیوں عیسائیوں ہندووں سکھوں۔۔۔۔ کو قتل کرنا ہے اس سے زیادہ اہم مرتدوں صحوات (proxy warriors) اور باغیوں کو قتل کرنا ہے۔

میرے لفظوں کو ضائع نہ کر دینا۔ یہ چند کلمات ہوتے ہیں جو میرا رب میرے دل میں القاء کر دیتے ہیں اور میں تم تک پہنچا دیتا ہوں۔ انہیں ضائع نہ کرو اور نصیحت قبول کرو۔ یہ دور کفار اور مرتدین کا خون بہانے کا دور ہے۔ یہ دور اپنا خون اسلام کی آبیاری کے لیے پیش کرنے کا دور ہے۔

وما توفیقی الا باللہ

والسلام